اِنَّ الفضلَ بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

ILY
ALF ... ADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۸ | ۲۴ ماہ نبوت ۱۳۱۹ ہش | ... ھ | ۲۴ نومبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۶۸

یورپ کی دردناک حالت اور اس کا صحیح علاج

دُنیا کے مختلف ممالک میں آج جو خونریزی ہو رہی ہے۔ اور قومیں جس طرح ایک دوسری پر چڑھ رہی ہیں۔ اس سے ناظرین بہت حد تک آگاہ ہیں۔ دُنیا اس وقت ایک آتشکدہ کی صورت اختیار کر چکی ہے اور جو حصے ابھی تک اس کی لپیٹ میں نہیں آئے۔ وُہ بھی اس کی حدت کو محسوس کر رہے ہیں۔ اس لڑائی سے دُنیا کو جو جانی مالی اور اقتصادی نقصانات پہنچ رہے ہیں وُہ حد و حساب سے باہر ہیں۔ ایک سرسری سا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ جاپان کے چیف آف دی جنرل سٹاف نے ایک تقریر میں اعلان کیا ہے۔ کہ چین کے ساتھ سہ سالہ جنگ میں دس لاکھ جاپانی ہلاک و مجروح ہُوئے۔ جاپان اپنی فوجی طاقت کا دو تہائی حصہ چین کے خلاف استعمال کر چکا ہے۔ اور سولہ ہزار ملین ین اس جنگ پر اس کے صرف ہو چکے ہیں۔ ین قریباً ایک روپیہ دو آنے کا ہوتا ہے۔ جس کے معنے یہ ہوئے۔ کہ اٹھارہ ارب روپیہ وہ جنگ کی نذر کر چکا ہے۔

یورپ کی جنگ میں جو نقصانات ہو رہے ہیں۔ وُہ جاپان اور چین کی جنگ سے بہت بڑھے ہُوئے ہیں۔ جانی نقصانات کا اندازہ کرنے کے لئے صرف اس قدر جاننا کافی ہوگا۔ کہ سرکاری رپورٹ کے مطابق صرف لنڈن پر ہوائی حملوں کی وجہ سے ماہ اکتوبر میں ۶۳۳۴ اموات ہوئیں جن میں ۲۹۰۰ عورتیں اور ۶۴۳ بچے بھی شامل ہیں۔ اخراجات بھی بے حساب ہیں صرف برطانیہ جنگی اخراجات پر ۷۵ لاکھ پونڈ روزانہ صرف کر رہا ہے۔ اور باتوں کو تو جانے دیجئے۔ ہندوستان جو اس عذاب کی براہ راست گرفت سے تا حال بچا ہُوا ہے بیس لاکھ روپیہ روزانہ جنگی تیاریوں میں صرف کر رہا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ جب اس ملک کے لئے اس قدر بھاری اخراجات لازمی ہو چکے ہیں۔ تو ان ملکوں کا کیا حال ہوگا۔ جن کے سر پر بنی ہوئی ہے۔ اور جنہیں ظالم و جابر ڈکٹیٹروں نے چار و ناچار اس آگ میں جھونک رکھا ہے۔

یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے۔ انسان کیوں انسان کا خون پی رہا ہے۔ کیوں اس قدر بربریت اور سفاکی پر تلا ہُوا ہے۔ یہ ایک نہایت اہم سوال ہے۔ جو آج کل ہر شخص کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے۔ اس کا ایک ہی جواب ہے۔ اور وُہ یہ کہ دنیا نے مذہبی قیود سے اپنے آپ کو آزاد کر لیا اور اس کی حدود کو توڑ کر رکھ دیا ہے مذہبی اوامر و نواہی کو ترک کر کے دنیا نے سمجھا۔ کہ اس نے بہت بڑی آزادی حاصل کر لی ہے۔ اور اب ترقی کی منازل طے کرنے کے لئے اس کے رستہ میں کوئی روک ٹوک نہیں ہے۔ لیکن دراصل یہ اپنی تباہی و بربادی کے اپنے ہاتھوں سامان کئے جا رہے تھے۔ چنانچہ وقت آنے پر ثابت ہو گیا۔ کہ جن چیزوں کو عیش و عشرت کا ذریعہ سمجھا جا رہا تھا۔ وہی تباہی کا موجب بن گئی ہیں۔ اور ان کی وجہ سے ہر طرف موت کا سیلاب پھیل رہا ہے۔

یہ نتیجہ ہے مذہب سے برگشتہ ہونے کا۔ اور مذہب کو بالائے طاق رکھ دینے کا کیونکہ مذہب نہ صرف مخلوق کے لئے اپنے خالق کو پہچاننے اور اس کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ بلکہ انسان کو انسان کے ساتھ تعلق رکھنے کا صحیح طریق بھی بتاتا ہے۔ ظلم و ستم کا انسداد کرتا ہے بے رحمی اور سفاکی سے روکتا ہے اور زبردست کو بتاتا ہے۔ کہ ایک سب سے زبردست ہستی بھی موجود ہے۔ جو ہر ظالم کو اس کے ظلم کی۔ اور ہر جابر کو اس کے جبر کی فوری سزا دیتی ہے۔ یہ عقیدہ ہر انسان کو قتل و غارت اور ظلم و ستم سے باز رکھتا ہے۔ اور انسانوں کو آپس میں حسنِ سلوک کرنا سکھاتا ہے۔ اس کے خلاف مذہب سے برگشتگی انسان کو وحشت اور درندگی سکھاتی۔ اور ستم راتی کے لئے کھلا چھوڑ دیتی ہے۔

اس حقیقت کا اظہار حال میں بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر رادھا کرشن نے حسب ذیل الفاظ میں کیا ہے:۔

"یورپ کے مسائل کا حل نہ سیاسی ہے۔ اور نہ اقتصادی۔ اس کا حل گہرے تدبر کا محتاج ہے۔ وُہ سائنس جس نے انسان پر مادی نجات کے دروازے کھولے۔ وہ آج مشترکہ تہذیب کو برباد کرنے میں مصروف ہے۔ کیونکہ وُہ غیر تربیت یافتہ لوگوں کے ہاتھوں میں جا پڑی ہے۔ تربیت صرف مذہب کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ مذہب ہی انسان کو رحم دل منصب اور ہمدرد بنا سکتا ہے گو مذہب کی راہیں مختلف ہیں۔ مگر اس کی رُوح ایک ہے۔ یعنی اس امر کا اقرار کہ ہم سب اور نوع انسانی کا ایک ایک بچہ ایک ہی روحانی بادشاہت سے تعلق رکھتے ہیں۔" (زمزم ۲۳ نومبر)

اب دُنیا کے لئے تباہی و بربادی سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے۔ کہ مذہب کی طرف رجوع کیا جائے۔ اپنے خالق و مالک سے تعلق پیدا کیا جائے۔ اور اس کے احکام پر عمل کیا جائے ورنہ جب تک دُنیا خدا تعالےٰ سے برگشتہ رہیگی اور مذہب کی قدر و قیمت نہ سمجھے گی۔ اس وقت تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲؍نبوت ۱۳۱۹ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پیچش کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں ۞

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہٖ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو کل ایک پاؤں میں درد نقرس کی تکلیف عود کر آئی تھی جو اب نسبتاً کم ہے۔ لیکن آج نقرس کی دوائی کے ٹیکہ کے سبب تیز سردی کے ساتھ ۱۰۱ درجہ تک بخار ہو گیا۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ حرم ثانی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے ۞

لنڈن میں احمدی بخیر و عافیت ہیں

لنڈن ۲۰ نومبر۔ میر عبد السلام صاحب ایم۔ اے حسب ذیل اطلاع بذریعہ تار ارسال کرتے ہیں۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس شیلڈن میں ہیں۔ جماعت کے تمام ممبر خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیریت ہیں ۞

ایک معزز سکھ صاحب کی طرف سے ضروری اعلان

مضافات قادیان کے وہ معزز سکھ صاحبان جن کے جماعت احمدیہ کے ساتھ نہایت دوستانہ تعلقات ہیں۔ اور جنہوں نے احرار کے پھندے میں پھنسے ہوئے اکالیوں کو یہ مشورہ دیا تھا۔ کہ اگر وہ کانفرنس کرنا چاہتے ہیں تو مذہبی کانفرنس کریں۔ اور قوم کو اتحاد اور اتفاق کی تعلیم دیں۔ ایسی افواہ پر کہ دس دس کوس تک قادیان کے گرد اگرد ریاست بنا رہے ہیں۔ سیاسی تقاریر کر کے ملک کی فضا کو خراب نہ کریں۔ کیونکہ اس علاقہ میں احمدیوں کے سکھوں سے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ ان کے متعلق اکالی کانفرنس میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ان میں سے بہتوں نے تردید بھیجدی ہے۔ اور چٹھیاں لکھی ہیں۔ کہ ہم سنگت کے ساتھ ہیں۔ ان سے دھوکہ سے دستخط حاصل کئے گئے ہیں۔ اس ادعا کے ساتھ صرف پانچ اصحاب کے نام پیش کئے گئے تھے۔ جن میں سے ایک سردار نریندر سنگھ صاحب دھندوئی والے کا نام بھی تھا۔ مگر انہوں نے بذات خود دفتر "الفضل" میں تشریف لا کر یہ تحریر دی ہے۔ کہ میرے متعلق جو کچھ اکالی کانفرنس میں کہا گیا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ میں نے انہیں کوئی تردید نہیں بھیجی۔ مہربانی فرما کر اس کی تردید کر دیں ۞

اس سے ظاہر ہے کہ ہم نے کبھی سے دھوکہ سے دستخط نہیں کرائے اور ایسے اصحاب اب بھی وہی کہہ رہے ہیں۔ جو کہ انہوں نے اکالی کانفرنس سے پہلے کہا ۞

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نرمی، تواضع اور صبر اختیار کرو

"میں اپنی جماعت کو چند لفظ بطور نصیحت کہتا ہوں۔ کہ وہ طریق تقوےٰ پر پنجہ مار کر یاوہ گوئی کے مقابلہ پر یاوہ گوئی نہ کریں۔ اور گالیوں کے مقابلہ پر گالیاں نہ دیں۔ وہ بہت کچھ ٹھٹھا اور ہنسی سنیں گے۔ جیسا کہ وہ سن رہے ہیں۔ مگر چاہیئے کہ خاموش رہیں۔ اور تقوےٰ اور نیک بختی کے ساتھ خدا تعالےٰ کے فیصلہ کی طرف نظر رکھیں۔ اگر وہ چاہتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کی نظر میں قابلِ تائید ہوں۔ تو صلاح اور تقوےٰ اور صبر کو ہاتھ سے نہ دیں۔ اب اس عدالت کے سامنے مثل مقدمہ ہے۔ جو کسی کی رعایت نہیں کرتی۔ اور گستاخی کے طریقوں کو پسند نہیں کرتی جب تک انسان عدالت کے کمرہ سے باہر ہے۔ اگرچہ اس کی بدی کا بھی مؤاخذہ ہے۔ مگر اس شخص کے جرم کا مؤاخذہ بہت سخت ہے۔ جو عدالت کے سامنے کھڑے ہو کر بطور گستاخی ارتکاب جرم کرتا ہے۔ اس لئے میں تمہیں کہتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ کی عدالت کی توہین سے ڈرو۔ اور نرمی اور تواضع اور صبر اور تقوےٰ اختیار کرو۔ اور خدا تعالےٰ سے چاہو کہ وہ تم میں اور تمہاری قوم میں فیصلہ فرمائے"۔

(الحکم ۳۰؍اپریل ۱۹۰۲ء)

تمنائے گوہرؔ

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہرؔ

کانٹا سا کھٹکتا ہے اک دل میں نکل جائے ۔۔۔ تقدیرِ مخالف یہ مولیٰ مرے ٹل جائے

محمود کو اے مولےٰ دے عمر طویل ایسی ۔۔۔ بگڑی ہوئی یہ حالت مسلم کی سنبھل جائے

وہ دیکھ لے دنیا میں اسلام کی وسعت کو ۔۔۔ توحید کے شعلوں سے جڑ شرک کی جل جائے

وہ دیکھ لے دنیا میں قرآں کے تمدن سے ۔۔۔ مغرب کے تمدن کا نقشہ ہی بدل جائے

وہ دیکھ لے دنیا میں یہ نوع بشر یکدم ۔۔۔ اسلام کے سانچہ میں پوری طرح ڈھل جائے

وہ دیکھ لے دنیا میں ہر چہرہ کو نورانی ۔۔۔ ایسا کہ نظر جس پر پڑتے ہی پھسل جائے

وہ دیکھ لے دنیا میں دامن تری رحمت کا ۔۔۔ ہر احمدی ہاتھوں میں لیتے ہی مچل جائے

گوہرؔ یہ تمنا ہے دنیا میں وہ ہو حق ہو

تکبیر کے نعروں سے دوزخ بھی دہل جائے

درخواست ہائے دعا

(۱) کپتان نظام الدین صاحب پونا کے لڑکے اقبال احمد نے انڈین ملٹری اکیڈیمی میں داخل ہونے کے لئے امتحان دیا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے (۲) سید حسام الدین صاحب ٹانگر کی آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے (۳) جمعدار ڈاکٹر محمد خانصاحب سکنہ نورنگ ضلع گجرات عدن گئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے دو بچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

265

تعلیم و تربیت

نظامِ اسلامی اور احمدیت

نظامِ اسلامی کی بُنیاد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی - اور ہر وُہ شخص جو اسلام میں داخل ہوتا۔ الٰہی ارشاد واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعا ولا تفرقوا۔ (آل عمران پ۴) کے ماتحت خدا کی رسّی کو اس مضبُوطی سے پکڑتا۔ کہ اس سے علیحدگی کو موت خیال کرتا۔ دشمنانِ دین ہر ممکن کوشش سے اُسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے علیحدہ کرنے کی کوشش کرتے۔ تکلیف پر تکلیف پہونچاتے اور مصائب پر مصائب لاتے۔ اس کے لئے انتہائی دکھ کی صورت پیدا کر دیتے۔ اور آخری حیلہ قتل کو بھی استعمال میں لاتے۔ مگر وُہ لوگ خدا تعالےٰ کی رسّی کو نہ چھوڑتے۔ بلکہ مصیبتوں اور دکھوں پر اُن کا ایمان اور مضبُوط ہو جاتا - اور ان کا ہاتھ اور بھی مضبوطی سے اس حبل اللّٰہ کو پکڑتا۔ یہی وجہ تھی - کہ وُہ تھوڑے ہو کر مخالفین پر باوجُود ان کی کثرت کے غالب آتے اور ترقی کرتے گئے۔ اور آج اسلام کے مدعی جو ساری دُنیا میں نظر آتے ہیں۔ یہ صحابہ کی قربانیوں کا نتیجہ ہیں اور اسبات کا نتیجہ ہیں - کہ وہ لوگ ایک خاص تنظیم کی صورت میں رہتے تھے۔ اور اسلامی حکم کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے تھے۔ ایسے ہی لوگوں کے حق میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کم من فئۃٍ قلیلۃٍ غلبت فئۃً کثیرۃً باذن اللّٰہ۔ (بقرہ پ۲) سو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسی تنظیم قائم کی - کہ بڑے سے بڑا دشمن اس کے مقابل پر نہ ٹھر سکا۔ اور چونکہ آپ کے سارے کام اذنِ الٰہی کے ماتحت تھے۔ اس لئے آپ کامیاب ہُوئے اور آپ نے ایسی ترقی کی - کہ اپنے اور بیگانے سب حیران رہ گئے۔ اور اس بات کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ ہر کامیابی نصرتِ الٰہی کے بغیر کبھی حاصل نہیں ہو سکتی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کے ایمان اور تنظیم کا کسی قدر پتہ اس واقعہ سے لگ سکتا ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ صحابہ رضہ کی مردم شماری کی۔ تو کل تعداد چھ - سات سو تھی اس پر صحابہ نے عرض کیا۔ اتخاف علینا ونحن ما بین ستمائۃ او سبعمائۃ - کہ اے اللہ کے رسُول۔ کیا آپ ہمارے متعلق ڈرتے ہیں۔ کہ کوئی ہم پر غالب آجائے گا۔ ہماری تعداد تو چھ اور سات سو کے درمیان ہے۔ اس تعداد کے ہوتے ہُوئے بھلا کیونکر کوئی ہم پر فتح حاصل کر سکتا ہے۔

صحابہؓ کرام کی یہ بات صرف ان کے قول تک محدُود نہ رہی - بلکہ ساری دُنیا جانتی ہے - کہ اس چھوٹی سی جماعت نے کیا کارہائے نمایاں کئے۔ اور ان کے ذریعہ سے کس طرح خدا نے اسلام کو غالب کر دیا۔ اور یہ بات گو صحابہ رضہ کے منہ سے نکلی - لیکن حقیقت یہ ہے - کہ یہ خدا کی طرف سے کہی گئی تھی۔

گفتہٗ اُو - گفتہٗ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قائم کردہ تنظیم کا یہ اثر تھا - کہ اگر کبھی شخص کا قدم شریعت کے خلاف پڑتا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے بعد آپ کے خلفا کا فیصلہ ناطق سمجھا جاتا - اور کسی کو چون وچرا کی گنجائش نہ ہوتی - اور ان فیصلہ جات میں بڑی خوبی یہ تھی - کہ اسلامی مساوات کا لحاظ رکھا جاتا - جو اسلام کا طرّۂ امتیاز ہے - چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ کا واقعہ ہے - کہ آپ نے ایک مخزومیہ عورت کو چوری کرنے پر قطع ید یعنی ہاتھ کاٹے جانے کی سزا دی اس کے ورثا نے ہر چند مختلف ذرائع سے کوشش کی - کہ اس کے لئے معافی کی صُورت ہو جائے۔ لیکن ایسا نہ ہوا۔ بلکہ بعض لوگوں کی سفارشات پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوگوں کو جمع ہونے کا حکم دیا۔ اور پھر اس مجمع میں تقریر فرمائی - اور بیان کیا - کہ تم میں سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہو گئے کہ ان میں سے اگر کوئی معزز آدمی قصور کرتا۔ تو اُسے چھوڑ دیتے - اور ضعیف اور کمزوروں پر حد قائم کرتے - پھر فرمایا۔ تم تو یہ کہتے ہو - کہ مخزومیہ عورت کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں - وایم اللّٰہ لو فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا - اللہ کی قسم ہے اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی۔ تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ ڈالتا۔

یہ حدیث بتاتی ہے - کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی شریعت - اور نظامِ اسلامی کے قیام میں کسی کی پروا نہ کرتے تھے - اور آپ کو چھوٹے۔ یا بڑے کا خیال متاثر نہ کر سکتا تھا بلکہ تاریخ اسلامی سے تو یہاں تک پتہ چلتا ہے - کہ خلفاء کے زمانہ میں اسلامی حکم کو ایسی صورت میں جاری کیا گیا - جبکہ بعض اوقات نقصان بھی اٹھانا پڑا۔ مگر اس کی پروا نہ کی گئی - اور مسلمان کی عزت اور حق کو محفوظ کیا گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ایام میں ایسا واقعہ ہُوا - کہ ایک حج کے موقعہ پر جبکہ تمام لوگ طواف میں مشغول تھے قبیلۃ غسان کے سردار جبلہ بن ایہم کی چادر پر جو طواف کی حالت میں پیچھے گھسٹتی جا رہی تھی - ایک غریب مسلمان کا پاؤں جا پڑا۔ جبلۃ نے غصہ میں آکر اس غریب کو اس زور سے منہ پر تھپڑ مارا - کہ اس کا دانت توڑ دیا - حضرت عمر رضہ کے سامنے جب یہ معاملہ پیش ہوا - تو آپ نے بعد تحقیقات فیصلہ کیا کہ قصاص میں جبلۃ کو بھی تھپڑ مارا جائے۔ جبلۃ نے خیال کیا - کہ اس طرح اس کی بہت توہین کی گئی ہے - اور اس کی عزت و وجاہت کا کچھ لحاظ نہیں کیا گیا۔ تعمیل فیصلہ کے لیے ایک دن کی مہلت حاصل کی - اور یہ بہانہ کر کے راتوں رات بھاگ گیا - اور جا کر عیسائی ہو گیا - یہ وہی جبلۃ تھا - جو جنگ یرموک میں ساٹھ ہزار فوج لے کر مسلمانوں کے مقابلہ میں آیا تھا - اور لشکر کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولید نے صرف ساٹھ نوجوان اپنے ساتھ لے کر شکست دی تھی۔

اس زمانہ میں جبکہ اسلامی نظام مٹ چکا تھا - اور اسلام اور قرآن محض نام کے طور پر رہ گیا تھا - خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعُوث فرمایا - جنہوں نے ایمان اور اسلام کو قائم کیا - اور اسلامی نظام کی احمدیت کے رنگ میں نئے سرے سے بنیاد قائم فرمائی - اور خدا نے وعدہ فرمایا ہے وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ (تذکرہ) کہ اے مسیح موعود تیرے متبعین کو مخالفین پر قیامت تک غلبہ اور فوقیت عطا کروں گا سو مبارک ہیں وہ لوگ جو احمدیت میں داخل ہوتے ہیں - اور اسلامی نظام کو قبُول کرتے - اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

واضح رہے - کہ یہ نظام انہی لوگوں کے لئے فائدہ بخش ہے - جو اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے - اور یقین رکھتے ہیں - کہ اس میں اسلام - اور ان کی بھلائی اور بہتری ہے - لیکن کئی ہیں - جو بظاہر اس نظام کی پابندی کا عہد کرتے ہیں - مگر چونکہ پختہ ایمان انہیں حاصل نہیں ہوتا - اس لئے جبلہ بن ایہم کی طرح موقعہ آنے پر ٹھوکر کھا جاتے ہیں - اپنے آپ کو بڑا قرار دے کر سلسلہ کے فیصلہ جات کا انکار کر دیتے ہیں - آخر ان کا انجام یہ ہوتا ہے - کہ وُہ احمدیت سے منحرف ہو جاتے ہیں - اور خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق ہو کر اس دُنیا سے کوچ کرتے ہیں - ایسے ہی لوگوں کے متعلق خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے - بانھم اتبعوا ما اسخط اللّٰہ وکرھوا رضوانہ فاحبط اعمالھم کہ یہ سزا انہیں اس لئے ملتی ہے - کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی باتوں کی پیروی کی اور اس کی رضامندی حاصل نہ کی - اس وجہ سے خدا نے اُن کے اعمال کو ضائع کر دیا

خاکسار ظفر الدین - مولوی فاضل - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھلی چٹھی بنام جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین

جناب مولوی صاحب آپکی کھلی چٹھی بنام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ آپ کی خواہش کے مطابق میں نے تنہائی کے وقت پڑھی۔ لیکن حقائق کا ملنا تو درکنار آپ کا طرز خطاب پڑھ کر جو آپ نے لاکھوں انسانوں کے محبوب امام کے متعلق اختیار کیا ہے سخت رنج ہوا۔

آپ نے لمبی تمہید باندھنے کے بعد ان اعتراضات کو پھر دہرایا ہے جنہیں دہراتے ہوئے آپ کو ربع صدی بیت چکی ہے۔ اور ستم یہ کہ آپ ابھی تک شاکی ہیں۔ کہ جواب نہیں ملا۔ حالانکہ بارہا آپ کو جواب دیا جا چکا ہے۔ اور اب حالت یہ ہے۔ کہ جب آپ کی جماعت کے افراد مبایعین کی طرف سے دندان شکن جواب پاتے ہیں (اور مزید مصیبت اس وقت ان پر پڑتی ہے۔ جب ہم ان کو آپ ہی کی تحریریں دکھاتے ہیں) تو وہ پکار اٹھتے ہیں کہ مولوی محمد علی صاحب کے عقائد کے ہم پابند نہیں ہیں۔

آپ نے کھلی چٹھی کے صفحہ ۱ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ عقیدہ بحوالہ آئینہ صداقت صفحہ ۳۵ درج کیا ہے ”کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام نہ سنا ہو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں“۔

یہ حوالہ درج کرنے کے بعد آپ نے خود ہی سمجھ لیا ہے۔ کہ یہ اب بدل لیا گیا ہے۔ سو میں یہ غلط فہمی بھی آپ کی حقائق کی روشنی میں دور کر دیتا ہوں۔ کہ یہ عقیدہ جماعت احمدیہ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے ہے نیز آپ خود بھی اسی عقیدے کے مؤید رہے ہیں۔ یہ علیحدہ بات ہے۔ کہ آپ نے اس عقیدے سے رجوع کر لیا ہے۔ سنیئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”ان الذین کفروا سواءٌ علیھم ءانذرتھم ام لم تنذرھم لا یومنون۔ اور وہی لوگ اسلام سے باہر رہ جائیں گے۔ جن کو خدا خوب جانتا ہے۔ کہ طریقہ حقہ اسلام قبول نہیں کریں گے۔ اور گو ان کو نصیحت کی جائے یا نہ کی جائے ایمان نہیں لائیں گے۔ یا مراتب کاملہ تقویٰ و معرفت تک نہیں پہونچیں گے غرض ان آیات میں خدا تعالےٰ نے کھول کر بتلا دیا کہ ہدایت قرآنی سے صرف متقی منتفع ہو سکتے ہیں۔ جن کی اصل فطرت میں غلبہ کسی ظلمت نفسانی کا نہیں۔ اور یہ ہدایت ان تک ضرور پہونچ رہے گی۔ لیکن جو متقی نہیں ہیں۔ نہ وہ ہدایت قرآنی سے کچھ نفع اٹھاتے ہیں۔ اور نہ یہ ضرور ہے کہ خواہ نخواہ ان تک ہدایت پہونچ جائے خلاصہ جواب یہ ہے۔ کہ جس حالت میں دنیا میں دو طور کے آدمی پائے جاتے ہیں بعض متقی اور طالب حق جو ہدایت کو قبول کر لیتے ہیں۔ اور بعض مفسد الطبع جن کو نصیحت کرنا نہ کرنا برابر ہوتا ہے۔ اور ابھی ہم یہ بھی بیان کر چکے ہیں۔ کہ قرآن شریف ان تمام لوگوں کو جن تک اس کی ہدایت دم مرگ تک نہیں پہونچی۔ یا آئندہ نہ پہونچے قسم دوم میں داخل رکھتا ہے۔ تو اس صورت میں بمقابلہ قرآن شریف یہ دعوےٰ کرنا کہ شاید وہ لوگ جن کو ہدایت قرآنی نہیں پہونچی اول قسم میں یعنی ہدایت پانے والوں کے گروہ میں داخل ہوں گے۔ احمقانہ دعوےٰ ہے۔ کیونکہ شائد کوئی قطعی دلیل نہیں ہے لیکن قرآن شریف کا کسی امر کے بارے میں خبر دینا دلیل قطعی ہے۔ وجہ یہ کہ وہ دلائل کاملہ سے اپنا منجانب اللہ اور مخبر صادق ہونا ثابت کر چکا ہے۔ پس جو شخص اس کی خبر کو دلیل قطعی نہیں سمجھتا اس پر لازم ہے کہ اس کی حقانیت کے دلائل کو جن میں سے کسی قدر ہم نے بھی اس کتاب میں لکھے ہیں توڑ کر دکھلاوے اور جب تک توڑنے سے عاجز اور لاجواب ہے۔ تب تک اس کے لئے طریق انصاف وایمانداری یہ ہے۔ کہ اس امر کو صحیح اور درست سمجھے۔ جس کے صحیح اور درست ہونے کی نسبت ایسی کتاب میں خبر موجود ہے۔ جو فی نفسہٖ ثابت الصداقت ہے۔ کیونکہ ایک کتاب ثابت الصداقت کا کسی امر ممکن الوقوع کی نسبت خبر دینا اس امر کے وجود واقعی پر شہادت قاطعہ ہے اور ظاہر ہے کہ ایک شہادت قاطعہ اور ثبوت قطعی کو چھوڑ کر بمقابلہ اس کے بے بنیاد وہموں کو پیش کرنا اور خیالات بے اصل کو دل میں جگہ دینا غباوت اور سادہ لوحی کی نشانی ہے۔“ (براہین احمدیہ صفحہ ۱۸۶)

اس حوالہ سے ظاہر ہے۔ کہ جن لوگوں تک قرآن کریم کی تبلیغ نہیں پہونچی یا آئندہ نہ پہونچے۔ وہ خدا تعالےٰ کی نظر میں قابل ہدایت نہ تھے۔ اور ان کے لئے مقدر ہی نہ تھا۔ کہ وہ ہدایت قبول کرتے۔ لہٰذا وہ کافر قرار پائے یہی عقیدہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے آئینہ صداقت کے صفحہ ۳۵ پر درج کیا ہے پھر اعتراض کیسا؟

پھر آپ نے کھلی چٹھی کے صفحہ ۱۷ پر لکھا ہے۔

”کیا میں یا آپ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ کو ایسا نبی مانتے تھے جس پر ایمان لائے بغیر کوئی کافر اب مسلمان نہیں ہو سکتا؟ کیا میں یا آپ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں روئے زمین کے تمام مسلمانوں کو کافر خارج از اسلام مانتے تھے۔ یا انہیں مسلمان ہی مانتے تھے؟ اگر میرا یا آپ کا ایمان اس وقت بھی یہی ثابت ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود پر ایمان لانا مسلمانوں کے لئے ضروری نہیں۔ بلکہ آپ کے دعوےٰ کے انکار سے بھی کوئی شخص کافر نہیں ہوتا۔ ہاں یہ خدا اور اس کے رسول صلعم کے حکم کی نافرمانی ضرور ہے۔“

اب آپ جو چاہیں کہیں لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں آپ کو ایسا ہی نبی مانتے تھے۔ جیسا ہم مانتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے ذیل کے حوالوں سے ظاہر ہے:

آپ ۱۳ / مئی ۱۹۰۴ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودگی میں عدالت گورداسپور میں بمقدمہ مولوی کرم دین صاحب حلفیہ بیان دے چکے ہیں۔ کہ:

”مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے۔ مرزا صاحب ملزم مدعی نبوت ہے۔ اور اس کے مرید اس کو دعوے میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں۔ پیغمبر اسلام مسلمانوں کے نزدیک سچے نبی ہیں۔ اور عیسائیوں کے نزدیک جھوٹے ہیں۔“

(۲) آپ اور آپ کے ساتھی حلفیہ اعلان کر چکے ہیں کہ

”ہمارا ایمان ہے کہ حضرت مسیح موعود ومہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالےٰ کے سچے رسول تھے۔ اور اس زمانہ کی ہدایت کے لئے دنیا میں نازل ہوئے۔ اور آج آپ کی متابعت میں ہی دنیا کی نجات ہے۔ اور ہم اس امر کا اظہار ہر میدان میں کرتے ہیں۔ اور کسی کی خاطر ان عقائد کو بفضلہ تعالےٰ نہیں چھوڑ سکتے۔“

(پیغام صلح ۷ ستمبر ۱۹۱۳ء)

(۳) پھر آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ دوسرا حلفیہ اعلان بھی کر چکے ہوئے ہیں کہ

”ہم حضرت مسیح موعود ومہدی موعود کو اس زمانہ کا نبی رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔ اور جو درجہ حضرت مسیح موعود نے اپنا بیان فرمایا ہے۔ اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں ہمارا ایمان ہے۔ کہ دنیا کی نجات حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعود پر ایمان لائے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اس کے بعد ہم اس کے خلیفہ برحق سیدنا و مرشدنا و مولانا حضرت مولوی نور دین صاحب خلیفۃ المسیح کو بھی سچا پیشوا سمجھتے ہیں۔“

(پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

جناب مولوی صاحب ان تحریروں کو پیش نظر رکھ کر غور فرمایئے۔ کہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق عقیدہ آپ نے بدلا ہے یا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے۔

خاکسار محمد اسمٰعیل از جموں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یو۔پی۔ اور سی۔پی میں تبلیغی دورہ

گیانی عباد اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ لکھنؤ میں ہم لوگوں نے گیارہ بارہ دن قیام کیا اور اس عرصہ میں لوگوں سے ملاقاتیں کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ دو پبلک تقریریں بھی کی گئیں۔ ایک جلسہ سکھوں کے گوردوارہ میں کیا گیا۔ جس کا انتظام "سنگھ سبھا" لکھنؤ کے پریذیڈنٹ صاحب اور سیکرٹری صاحب سے مل کر کیا گیا۔

اتوار کے دن بھی خاکسار کو سکھوں کے گوردوارہ میں تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ جب ہم لوگ گوردوارہ میں پہونچے تو اس وقت راگی صاحبان شبد گا رہے تھے۔ انہوں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کے بھی گیت گائے راگی صاحبان کے کیرتن کے بعد خاکسار کو اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقعہ دیا گیا خاکسار نے حضرت بابا نانک صاحب کی سیرت ان کے کلام سے پیش کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ انہوں نے خدا تعالےٰ سے علم پا کر لوگوں کو نماز پڑھنے۔ روزے رکھنے۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تلقین کی۔

اسی سلسلہ میں مَیں نے کہا حضرت بابا نانک کی عظمت میرے دل میں حضرت میرزا غلام احمد قادیانی نے پیدا کی ہے۔ اور آج آپ کی بستی کا نام۔ خدا نے تمام دنیا میں مشہور کر دیا ہے۔ اور وہ قادیان ہے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد ایک سکھ گیانی صاحب کو تقریر کے لئے وقت دیا گیا۔ انہوں نے میری تقریر کی بہت تعریف کی۔ اس کے بعد سیکرٹری صاحب سنگھ سبھا لکھنؤ نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور تقریر کے متعلق خوشی کا اظہار کیا۔

احمدیہ دار التبلیغ میں ایک جلسہ کیا گیا جس میں غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب بھی تشریف لائے۔ مولوی عبد المالک خانصاحب نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے غیر مذاہب کے ریسرچ پر روشنی ڈالی اور اس کے بعد خاکسار نے تقریباً ۱½ گھنٹہ اسلامی عقائد۔ اللہ۔ ملائکہ۔ رسولوں اور آخرت پر ایمان۔ اور جنت و دوزخ وغیرہ کے متعلق سکھ کتب سے حوالہ جات پیش کئے۔

ان دونوں تقریروں کے علاوہ ہم لوگ لکھنؤ کے بعض معززین کے مکانوں پر جا کر ملے۔ اور ان کو تبلیغ کی مولوی صاحب کو لکھنؤ میں دو جمعوں کے خطبے اور ایک عید کا خطبہ پڑھنے کا موقعہ ملا۔ جن میں آپ نے احمدیت کی صداقت اور دینی تربیت کا ذکر کیا۔ آپ کے خطبوں میں بعض معززین غیر احمدی اصحاب بھی شامل ہوتے رہے

وی پی وصول کر لئے جائیں

حسب اعلانات سابقہ جن دوستوں کا چندہ ۲۰ نومبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے نام وی۔پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جو دوست وقت پر رقم ارسال فرما چکے یا ادائیگی کا وعدہ کر چکے ہیں ان کے وی پی روک لئے گئے ہیں۔ دوسرے احباب کے متعلق بھی یہی سمجھا گیا ہے۔ کہ وہ وی۔پی وصول کرنے کیلئے تیار ہیں لہٰذا ہم ان تمام احباب سے مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں کہ وی پی وصول فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

ہم ان اصحاب کے متعلق کیا عرض کریں۔ جو نہ تو چندہ بھیجتے ہیں۔ نہ خط کے ذریعہ وی۔پی رکواتے ہیں۔ لیکن جب انکی خدمت میں وی۔پی جاتا ہے تو کمال بے اعتنائی سے واپس کر دیتے ہیں۔ ایسے اصحاب جان بوجھ کر الفضل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ موجودہ حالات میں جبکہ جنگ کے باعث اخراجات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ اور سخت مالی مشکلات درپیش ہیں۔ احباب کی خاص امداد اور تعاون کی ضرورت ہے۔ امید ہے احباب ؎۲۲

؎۲۲۔ اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ اور الفضل کو نہ صرف نقصان نہ پہونچائیں گے۔ بلکہ اس کی امداد و اعانت کا حق بھی ادا کریں گے۔ خاکسار مینیجر الفضل

عورتوں کی بے پردگی کے افسوسناک نتائج

اسلام نے مردوں اور عورتوں کے بے حجابانہ اجتماع کو ممنوع قرار دیا ہے۔ نیز عورتوں کے لئے یہ بھی حکم ہے۔ کہ وہ اپنی زینت غیر مردوں پر ظاہر نہ کریں۔ اور آنکھیں نیچی رکھیں۔

ظاہر ہے کہ یہ ہدایات نہایت مفید اور بہت سے مفاسد کا انسداد کرنے والی ہیں مگر غیر مسلم ان کے متعلق ناپسندیدگی کا اظہار کرتے اور عورتوں کے لئے بے جا پابندی قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ آئے دن کے واقعات اسلامی احکام کی ضرورت اور ان کی خلاف ورزی کے نقصانات پیش کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً تہواروں کے موقعہ پر جب ہندو مردوں اور عورتوں کا غیر معمولی اجتماع ہوتا ہے۔ تو ایسی خرابیاں بڑے زور کے ساتھ رونما ہوتی ہیں۔ جن کی وجہ سے شور برپا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی دیوالی کی تقریب پر جو واقعات پیش آئے۔ ان کے پیش نظر اخبار "پرتاپ" کو لکھنا پڑا کہ:۔ "دیوالی کی رات اس بار سپر انارکلی لاہور میں ہندو و سکھ دیویوں کا اپمان ہؤا۔ اپمان کرنے والے کون تھے۔ یہ تحقیق سے نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن سمجھا یہ جاتا ہے۔ کہ ان میں کالجوں کے ودیارتھی بھی شامل تھے۔ ان میں ہندو و مسلم کی تمیز نہ تھی۔ لیکن اپمانت دیویاں بلاشبہ ہندو اور سکھ تھیں۔ کیونکہ وہی دیوالی دیکھنے وہاں گئی تھیں۔ پولیس نے عام طور پر ان کی حفاظت نہ کی۔ شائد اس خیال سے کہ اس کا فرض محض آمد و رفت کو کنٹرول کرنا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں کہ دیویوں کی توہین کی گئی۔ ان سے گندے مخول کئے گئے۔ اور ان کے لئے چلنا ناممکن بنا دیا گیا۔ اس غنڈہ گروہ کا سدباب ہونا چاہیئے۔ ...... گورنمنٹ یقین دلا دے تو بہتر۔ ورنہ لوگ خود یہ کام اپنے ذمہ لے لیں۔ اور اگر کسی وجہ سے وہ بھی نہ لے سکیں۔ تو عام ڈونڈی پٹوا دینی چاہیئے کہ کوئی ہندو یا سکھ دیوی دیوالی دیکھنے نہ جائے۔ نیز لکھا ہے۔ "کیا ہی اچھا ہو۔ اگر ہندو اور سکھ دیویاں اس طرح اکیلی باہر نکلنا چھوڑ دیں۔ اور ساتھ ہی غیر معمولی طور پر فیشن ایبل بن کر بازاروں میں نہ نکلا کریں"

یہی وہ حکمت ہے۔ جس کے ماتحت اسلام نے عورتوں کو پردہ کا حکم دیا۔

درخواست دعاء

عزیزہ محمدی بیگم اہلیہ قاضی محمد شریف صاحب پانچ چھ ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ کمزوری انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ دوا کی ناکامی کے بعد اب صرف اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نیم شبی دعاؤں پر بھروسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ سے بھی عاجزانہ التماس ہے کہ درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ شافی مطلق عزیزہ کو شفاء عطا فرمائے خاکسار برکت علی لائق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لدھیانہ

جدید تحقیقات

بارہ ہفتہ میں انگریزی

فینکس فاونڈیشن کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور وہ مکمل طریقۂ تعلیم جس سے ہر اردو پڑھا لکھا آدمی بارہ ہفتہ میں انگریزی سیکھ سکتا ہے آسان اردو میں شائع ہو گئی ہے جو دفتر صاحب رجسٹرار فینکس فاونڈیشن سے مفت مل سکتی ہے۔

مفت منگانے والے اصحاب اس پتہ پر لکھیں۔

دفتر صاحب رجسٹرار بہادر فینکس فاونڈیشن دہلی نمبر ۹

طبّی نوادرات۔ اگر آپ کو طبّی نوادرات ملاحظہ کرنے کا شوق ہو۔ اور اپنی معلومات میں اضافہ کرنا چاہتے ہوں۔ تو طبیہ عجائب گھر قادیان (متصل کوٹھی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب) میں تشریف لائیں۔ یہاں آپ عجیب و غریب طبی اشیاء ملاحظہ کریں گے۔

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری پیغام جماعت احمدیہ کے نام

جنگ جو خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ گورنمنٹ پنجاب چندوں اور قرضوں کے لئے کوشش کر رہی ہے اور ہر ایک شہری کا فرض ہے۔ کہ اپنے ملک۔ اپنی جان اور مال اور اپنی عزت کی حفاظت کے لئے پوری کوشش کرے۔ اور حسب طاقت چندوں میں اور گورنمنٹ کو قرضہ دینے میں دل کھول کر حصہ لے۔ اس میں جماعت احمدیہ بھی شامل ہے۔ بلکہ جماعت احمدیہ کے افراد کو دوسرے لوگوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے تاکہ دنیا جلد امن وامان کا منہ دیکھے۔ اور ہمیں دنیا کے لوگوں کو اللہ تعالےٰ اور اس کے سچے مذہب کی طرف بلانے کا موقع دے۔ (فتح محمد سیال ناظر اعلیٰ قادیان)

پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب جن کے پرانے پتے درج ذیل ہیں۔ ان کے موجودہ پتے مطلوب ہیں۔ اگر یہ احباب اس اعلان کو دیکھیں تو خود ورنہ دوسرے احباب ان کے صحیح ایڈریس سے مطلع فرما کر ممنون فرمادیں۔

(۱۱) راجہ احمد خان صاحب سکنہ چک ۱۱۹ ع ڈاکخانہ کودالی ضلع منٹگمری

(۱۲) شیخ محمد یوسف صاحب احمدی مدرس ۲۰۸ چینہ ضلع اٹک

(۱۳) سید عبدالمجید شاہ صاحب پنجابی زمیندار دیہ سوجاتی ڈاکخانہ دریا خان ضلع نواب شاہ سندھ۔

(۱۴) میاں برکت اللہ صاحب ڈاکخانہ سلون ضلع رائے بریلی (لکھیانہ)

(۱۵) محمد یوسف صاحب اوورسیر ایگریکلچر ولی منزل بہار شریف پٹنہ

(۱۶) حافظ محمد عبداللہ صاحب پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ

(۱۷) ڈاکٹر پیر بخش صاحب سب اسسٹنٹ سرجن منڈی میکلوڈ گنج روڈ ریاست بہاولپور

(۱۸) مہرالدین صاحب پٹواری سکنہ سجو ہر ڈاکخانہ کھٹہ گلاب سنگھ براستہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ

(۱۹) مولوی عبدالرحمٰن صاحب مدرس مدرسہ ڈروڈ ڈاکخانہ خاص

(۲۰) میاں غلام محمد صاحب پٹواری موضع بھرپال لاڑی ڈاکخانہ دینانگر ضلع گورداسپور

(ناظر بیت المال)

چندہ تحریک جدید ۳۰ نومبر تک ادا کرنے کی خاطر زیور فروخت کر دیا

ایک مخلص دوست جن کے ملازمت سے ریٹائر ہوتے ہیں دو تین سال کا عرصہ باقی ہے۔ سولہ ماہ سے معطل ہیں۔ انہوں نے چندہ تحریک جدید کے ادا کرنے کی ہر چند کوشش کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ آخر کار انہوں نے زیور فروخت کر دیا۔ تاکہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۰ء کی تاریخ جو سال ششم کے چندے کے لئے آخری ہے۔ اس سے قبل چندہ ادا کرسکیں۔ اب انہوں نے سال ششم کا چندہ ادا کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں لکھا ہے خاکسار نے حضور سے مہلت کی درخواست کی جو منظور ہو چکی ہے۔ مگر میرے دل نے کہا۔ کہ آخری تاریخ سے پہلے ہی چندہ داخل کرنا ضروری ہے۔ اس لئے میں نے زیور فروخت کر کے ادا کر دیا ہے۔ اور میں ساتویں سال کا وعدہ بھی فنانشل سکرٹری تحریک جدید کو لکھ کر دے رہا ہوں۔ کہ جب حضور کی طرف سے مطالبہ ہو۔ تو میرا وعدہ پیش ہو جائے۔ حضور خاکسار کے لئے دعا فرمائیں۔

دوست جواب تک چندہ نہیں ادا کر سکے۔ غور کریں۔ ایک شخص جو ملازمت سے ریٹائر ہونے والا ہے۔ مگر ملازمت سے الگ کر دیا گیا ہے۔ وہ اپنے پاس سامان نہ پا کر اپنے گھر کا زیور فروخت کر کے نہ صرف چندہ تحریک جدید ادا کرتا ہے۔ بلکہ اگلے سال کے لئے بھی اضافہ کے ساتھ وعدہ حضور کے پیش کرتا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں بحال کر دے۔ اور وہ دوست جو ابھی تک پچھلے سال کے چندہ کی رقم نہیں دے سکے۔ وہ آخری تاریخ ۳۰ نومبر کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور اپنا عہد پورا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

اخراجات کو کم کر کے بچت کرنیکی شاندار مثال

اس وقت حکومت برطانیہ ایک خطرناک جنگ کو کامیاب بنانے میں مصروف ہے اور برطانیہ کا ہر شخص اس کے لئے ہر ممکن امداد دے رہا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ گزشتہ ایک سال میں اہل برطانیہ نے اپنی ضروریات میں کمی کر کے اور اپنے اخراجات گھٹا کر ۴۶ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ کی رقم پیش کی ہے یہ ایک دولتمند قوم کی اپنی ہستی کے قیام کے لئے مالی قربانی ہے۔ اور شاندار قربانی ہے۔ مگر قابل غور بات یہ ہے۔ کہ اگر عیش وآرام کی زندگی بسر کرنے والی قوم محض دنیوی کامیابی کے لئے اس قدر ایثار اور قربانی کر سکتی ہے۔ تو وہ جماعت جو دنیوی آرام وآسائش سے ابھی تک روشناس بھی نہیں ہوئی۔ اسے خدا تعالےٰ کی راہ میں کس قدر قربانی کرنی چاہیئے۔ اس کا جواب ہر احمدی اپنے عمل سے دینا چاہیئے۔

لنڈن کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جنگی اخراجات کے لئے برطانیہ میں بچت کی تحریک کو ۲۲ نومبر کو پورا ایک سال ہو جائے گا۔ اور اندازہ کیا جاتا ہے کہ سارے سال میں بچت کی کل میزان تقریباً ۴۶ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ ہوگی۔ جب گذشتہ سال اس کا آغاز کیا گیا تھا۔ تو اس وقت خیال تھا کہ اس بچت کی رقم ۳۰ کروڑ پونڈ ہوگی۔ اس سلسلے میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ گذشتہ جنگ میں ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء تک سیونگس سرٹیفکیٹس کی فروخت سے ۲۸ کروڑ پونڈ فراہم ہوئے تھے۔ مگر اس دفعہ ۲۹ اکتوبر تک کے اعداد وشمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس تاریخ تک سیونگس سرٹیفکیٹوں کی فروخت سے ۱۶ کروڑ ۸۹ لاکھ ۲۴ ہزار پونڈ اور ڈیفنس بانڈوں کے ذریعے سے ۱۶ کروڑ ۷۲ لاکھ ۱۵ ہزار پونڈ فراہم ہوئے۔ ڈاکخانوں اور بینکوں میں بچت کی جو رقوم جمع کرائی گئیں۔ ان میں ۹ کروڑ پونڈ کا اضافہ ہوا۔ گویا اکتوبر کے اختتام تک ۴۲ کروڑ ۶۴ لاکھ ۵۲ ہزار پونڈ بچت کی رقوم سے فراہم ہوئے۔ گویا بچت کی رقم کی فراہمی کی رفتار ۸۷ لاکھ پونڈ فی ہفتہ رہی۔ اور اکتوبر کے آخری ہفتے میں تو ریکارڈ قائم ہو گیا۔ اس ہفتے میں ایک کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ فراہم ہوئے۔

یہ اعداد وشمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ اہل برطانیہ کو اپنی حکومت پر پورا اعتماد ہے اور وہ اس جنگ میں کامیابی اور فتح حاصل کرنے کی غرض سے کامل طور پر حکومت کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اخراجات جنگ کے سلسلے میں حکومت کو جو مزید قرض لینا پڑا۔ اس کی وجہ سے پونڈ کی قیمت میں مطلق کوئی فرق نہیں آیا۔ جنگ میں یونان کی شرکت بھی برطانیہ کے مالی حلقوں اور بازار صرافہ پر کوئی ناگوار اثر نہیں کر سکی۔ تمام حلقوں میں "ٹون" مضبوط رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۲ نومبر- البانیہ کے شہر کورٹزا پر یونانیوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ جب شہر سے اطالوی فوجیں بھاگ گئیں۔ تو شہر کی میونسپلٹی نے یونانیوں سے شہر میں داخل ہونے کی درخواست کی۔ اور یونانی فوجوں کے آنے پر بڑی خوشیاں منائی گئیں۔ یونانیوں نے اطالویوں کی ایک پوری پلٹن اور بہت سا سامان قبضہ میں کر لیا۔

برلن ۲۲ نومبر- گیارہ دن کی لڑائی کے بعد اطالوی فوجیں کورٹزا سے پیچھے ہٹ آئی ہیں۔ اس لڑائی میں ان کا کافی نقصان ہوا ہے۔ اب نئے مورچے قائم کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۲۲ نومبر- اخبار مانچسٹر گارڈین نے لکھا ہے۔ کہ یونان کی کامیابی سے ابھی بہت زیادہ امیدیں وابستہ نہیں کرنی چاہئیں۔ کورٹزا پر قبضہ ہو جانے سے گو لڑائی کا پہلا دور ختم ہو چکا ہے۔ لیکن دراصل ابھی جنگ شروع ہو رہی ہے۔ لنڈن ٹائمز نے لکھا ہے۔ کہ انگریزی ہوائی بیڑہ یونان میں زیادہ تر دشمن کے اڈوں پر حملے کر رہا ہے ۳۱ اکتوبر سے اس وقت تک ۲۰ برنڈزی۔ میلان۔ نیپلز اور بہت سے دیگر مقامات پر شدید حملے کر چکا ہے۔

لنڈن ۲۱ نومبر- کل رات شاید موسم کی خرابی کی وجہ سے جرمن طیاروں نے برطانیہ پر حملوں میں زیادہ سرگرمی نہیں دکھائی۔ لنڈن میں دوبارہ اور لورپول میں بھی دوبار خطرہ کا الارم ہوا۔ مگر جلد ہی دور ہو گیا۔

برلن ۲۲ نومبر- رومانوی ڈکٹیٹر جنرل انٹونسکو یہاں پہنچ گیا ہے۔ آج اس نے وَن ربن ٹراپ سے ملاقات کی۔ اور شام کو ہر ہٹلر سے ملا۔

ٹوکیو ۲۲ نومبر- دریائے ینگسی میں چینیوں نے جو بارودی سرنگیں بچھا رکھی ہیں۔ ان سے ٹکرا کر آج دو جاپانی جنگی جہاز غرق ہو گئے۔

کراچی ۲۲ نومبر- سندھ کے وزیر سٹرجی۔ ایم۔ سید اور خان بہادر اللہ بخش صاحب نے آج گورنر سے ملاقات کی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ مسٹر سید نے وزارت سے استعفیٰ دیدیا ہے اور ان کی جگہ خان بہادر اللہ بخش کو وزارت میں شامل کیا جائے گا۔

دہلی ۲۲ نومبر- آج سنٹرل اسمبلی میں سر رضا علی نے ایک تحریک التوا پیش کی جس کا مقصد یہ تھا کہ ایسٹ انڈین ریلوے کے چاندپور سیاؤ سیکشن کو بند کر دینے کے فیصلہ پر بحث کی جائے۔ ریلوے ممبر نے کہا۔ کہ جن لائنوں سے فائدہ نہیں ہوتا۔ ان کو بند کر دینے کی ایک وجہ لڑائی کی ضروریات بھی ہیں۔

بنگلور ۲۲ نومبر- آج دیوان بہادر این۔ این آئینگر جو پہلے بمبئی گورنمنٹ کے انڈر سکرٹری تھے۔ اور پھر میسور میں چیف انجنیئر فوت ہو گئے۔

ناگپور ۲۲ نومبر- سی۔ پی کے سابق وزیر مسٹر گوکھلے کل گرفتار ہوئے تھے آج انہیں ایک سال قید سخت کی سزا دے دی گئی۔

لنڈن ۲۲ نومبر- یماونو سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ رات بھر دھماکوں اور گولے پھٹنے کی آوازیں آتی رہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اطالوی فوجیں پیچھے ہٹتے ہوئے پلوں اور گولہ بارود کے ذخیروں کو آگ لگاتی آتی ہیں۔

لنڈن ۲۲ نومبر- آج شام یونانی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا کہ یونانیوں کو تمام مورچوں پر کامیابی ہو رہی ہے

انقرہ ۲۲ نومبر- یونان کی فتح سے ترکی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

انقرہ ۲۲ نومبر- ترکی نیشنل اسمبلی سے کہا جا رہا ہے۔ کہ وہ درہ دانیال اور باسفورس کے بچاؤ کا مزید انتظام کرے۔ کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ایک خاص قانون نافذ کرنے والی ہے جس کے رو سے اسے بوقت ضرورت لوگوں پر پابندیاں عائد کرنے اور ان کی جائدادوں کو اپنے استعمال میں لانے کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔

لنڈن ۲۲ نومبر- بدھ کے دن مشرقی لیبیا میں برطانیہ کے پندرہ جہازوں کی دشمن کے ساٹھ جہازوں سے مڈبھیڑ ہو گئی۔ اور گو دشمن کے جہازوں کی تعداد بہت زیادہ تھی مگر پھر بھی ان میں سے دس کو گرا لیا گیا۔ ایک ہوا باز کا بیان ہے کہ ہمارے شکاری جہاز اتنے اچھے تھے کہ ہم جس طرف سے چاہتے تھے ان پر حملہ کر سکتے تھے۔ اوپر فضا میں تو یہ لڑائی ہو رہی تھی۔ اور نیچے انگریزی فوجیں صحرا میں کھڑی ہو کر اس کا نظارہ دیکھ رہی تھیں۔ جب یکے بعد دیگرے اطالوی جہاز گرنے شروع ہو گئے۔ تو انہوں نے خوشی سے نعرے بلند کئے۔

واشنگٹن ۲۲ نومبر- ایک مشہور امریکن مدبر نے یہاں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا کہ اگر ہم جرمنی اور اٹلی کو شکست دینا چاہتے ہیں۔ تو ہمیں برطانیہ کو پوری مدد دینی چاہئے۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جن کو یقین ہے کہ آزادی حاصل کرنے کے لئے جرمنی اور اٹلی کو مات دینا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ فوجی نقطہ نگاہ سے بھی ہمارا فائدہ اسی میں ہے کہ جرمنی اور اٹلی شکست کھا جائیں۔

دہلی ۲۲ نومبر- آج اسمبلی میں ۵ غیر سرکاری بل پیش کئے گئے۔ امید ہے کہ سنٹرل اسمبلی کا یہ اجلاس سوموار کو ختم ہو جائے گا۔

دہلی ۲۲ نومبر- آج کونسل آف سٹیٹ نے بارہ سرکاری بل اسی صورت میں پاس کر دیئے جس صورت میں اسمبلی نے انہیں پاس کیا تھا۔

دہلی ۲۲ نومبر- آج کونسل آف سٹیٹ میں سمندری بیڑہ کے متعلق بعض سوالات کے جواب دیتے ہوئے ڈیفنس سکرٹری نے بتایا کہ سمندری بیڑہ کی ملازمت میں ہندو مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت تھوڑے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندو سمندری بیڑہ کی ملازمت میں شامل ہونے سے بالعموم ہچکچاتے ہیں لیکن اب آہستہ آہستہ ان کی ہچکچاہٹ دور ہو رہی ہے۔ اس وقت ۱۷۹ بڑے افسر ۹۹ چھوٹے افسر اور دو ہزار کے قریب جہازران وغیرہ ہیں۔

دہلی ۲۲ نومبر- دربھنگہ کے مہاراجہ صاحب نے لڑائی کے فنڈ میں ۱۵ ہزار پونڈ دیئے ہیں۔ دہلی کے گرجاؤں کے ممبروں نے ایک ایمبولینس خریدنے کے لئے ۲۴۰۰ روپیہ وائسرائے فنڈ میں داخل کیا ہے۔

کراچی ۲۱ نومبر- مسٹر جناح ۱ دسمبر کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ اس مرحلہ پر جب کہ مولانا آزاد سندھ کی صورت حالات کو بہتر بنانے میں کوشاں ہیں آپ کے عزم کراچی کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

نیویارک ۲۱ نومبر- امریکن فیڈریشن آف لیبر کے پریذیڈنٹ مسٹر ولیم گرین نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ اگر جرمنی نے کینیڈا یا امریکہ کے کسی دوسرے حصہ کے خلاف فوج کشی کی تو امریکہ کے لوگ لازمی طور پر جنگ میں شامل ہو جائیں گے۔

لنڈن ۲۱ نومبر- برطانیہ اور امریکہ کے ماہرین کی ایک کانفرنس لنڈن میں منعقد ہونے والی ہے جو امریکہ کو دیئے جانے والے ہوائی اور سمندری اڈوں کو کام میں لانے کے لئے پروگرام تیار کرے گی۔

نئی دہلی ۲۱ نومبر- آج مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بتایا کہ ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت جو اشخاص سزائے قید بھگت رہے ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۴۰ء کو ان کی تعداد حسب ذیل تھی۔ مدراس ۱۴۰ بمبئی ۶۰ بنگال ۲۰۵ یو۔ پی ۲۱۱ پنجاب ۳ بہار ۱۵ سی پی اور برار ۲۹ آسام ۵ سرحد ۵ سندھ ۹ اڑیسہ ۲۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران مصباح کو ضروری اطلاع

تمام خریداران مصباح کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بعض مشکلات کی وجہ سے ماہ نومبر کا پرچہ ۱۵ نومبر کو شائع نہیں ہو سکا۔ بلکہ نومبر اور دسمبر کا اکٹھا پرچہ ۱۵ دسمبر کو شائع کیا جائے گا۔ (مینیجر)

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں، تو
سٹریٹ ڈیلیوری سروس لاہور کی سرپرستی کیجیے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی

۸۱۷۰ کو فون کریں
نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنے کے بدلہ میں بجالاتی ہے۔

پیدائش کی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان کر دینے والی اکسیر تسہیل ولادت کے استعمال سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردوں کے لئے بھی نہایت مفید دوا ہے۔ قیمت مع محصولڈاک ۱؎

منیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

بعدالت جناب سردار گوربخش سنگھ صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم راجن پور

بمقدمہ صاحب رام ولد تلوک چند دولت رام ولد پرسرام اقوام دیچہ سکنائے سلطان پور تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ مدعیان

بنام بچہ خان وغیرہ مدعا علیہم

دعویٰ درخواست تقسیم اراضی کھاتہ ۶ موضع ونگ رقبہ اسمالعہ ۱۱ کنال ۱ مرلہ

بنام بچہ خان۔ محمد افضل خان ولدان سردار میرن خاں۔ محمد رمضان خان بالغ۔ الٰہی بخش خان۔ کرم الٰہی خان نابالغان بولایت محمد رمضان خان برادر حقیقی نابالغان ولدان خان بہادر مرید حسن خان سکنائے آسنی۔ بہادر خان۔ ایم۔ بی۔ ای ولد سردار میرن خان ساکن ڈھگو اقوام درشیک۔ سمانہ خدا بخش۔ پیر بخش واحد بخش۔ فیض بخش ولدان حاصل۔ الٰہی بخش۔ غلام حیدر بالغان۔ رحمان نابالغ بولایت الٰہی بخش برادر حقیقی نابالغ ولدان براہیم۔ محمدہ۔ بہادر پسران سمانہ اقوام جٹ بھڈ سکنائے موضع ونگ۔ غلام محمد ولد سیمن راجپوت جابڑہ سکنہ موضع ونگ۔ کوڑورام موپا رام۔ تاراچند پسران ٹھاکر رام راجپال سکنائے عاقل پور۔ سکھو رام۔ بھجن رام ولدان آسرنند۔ مولا نابالغ ولد جیجہ بولایت بھجن رام چچا نابالغ۔ پوکھری ولد بودلہ۔ کھیم چند ولد پیارا اقوام منڈان ساکنان ونگ بھیری رام۔ پرکھو رام۔ ٹھاکر داس پسران خان چند۔ بلونت رائے پٹواری حلقہ علی پور۔ بھوجو رام پسران پرسرام۔ پیارا لعل ولد تلوک چند ذات ویچہ سکنائے سلطان پور تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ

ہرگاہ مدعیان نے درخواست واسطے تقسیم اراضی بالا عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ لہٰذا آپ جملہ مدعا علیہم کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ بتقرر ۹ ۱۲/۴۰ بمقام ونگ حاضر آویں۔ ورنہ کارروائی یکطرفہ ہوگی۔ ۱۸ ۱۱/۴۰

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کرکے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور پھر دائمی قبض سے تو خدا تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند لکرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی رات کو سکھ کی نیند سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت یکصد گولی ایک روپیہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت خراب ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ دانت موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲؍

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر گھر گھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس ۴؍

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت کے بڑھانے میں تقویت دیتی ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ اور معدہ کو طاقت دیتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (۶؎)

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah